قوم کی صفوں میں رہنا حکمرانوں کی صفوں میں شامل ہونے سے بہتر ہے۔ اس لیے فی الحال ہم چند ہی حلقوں میں انتخاب میں حصہ لیں گے"۔

میں نے پوچھا: کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ کو حکومت دی گئی تو آپ اسے قبول نہیں کریں گے؟ انھوں نے فرمایا: "میں حکومت کو قبول کرلوں گا۔ کیونکہ حکومت عیش وعشرت کا نام نہیں بلکہ یہ تو ایک گراں بار ذمہ داری ہے جو جہاد جیسی قربانی کا متقاضی ہے۔ اگر میں نے حکومت قبول کرلی تو انگریزوں سے کہوں گا کہ وہ فوراً اور مکمل طور پر مصر سے نکل جائیں --- یا --- مصر یوں سے کہوں گا، اے میری قوم کے لوگو! جہاد کرو، صرف جہاد ہی سے آزادی مل سکتی ہے۔ میں نے ایک دن نقراشی پاشا سے کہا تھا کہ وہ صراحت کے ساتھ انگریزوں سے مصر سے نکل جانے کا مطالبہ کریں، کیونکہ انگریز ٹال مٹول کا ماہر ہے ایسے نہیں جائے گا۔ اس لیے وہ تلوار تھام کر میدان جہاد میں قوم کی قیادت کریں"۔

میں نے کہا: "کیا آپ اُس سے تعاون کرتے ؟" انھوں نے فرمایا: "میں ہر اس وزیراعظم کے پیچھے چلنے کے لیے تیار ہوں جو جہاد کی دعوت دے"۔

میں نے پوچھا: "کیا آپ کے پاس طاقت ہے؟" انھوں نے فرمایا: "میرے پاس ۱۰ لاکھ ہیں"۔ میں نے کہا: "اسلحہ؟" انھوں نے فرمایا: "ہمارا اسلحہ ایمان ہے۔ اخوان میں سے ہر ایک اس پر ایمان رکھتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی جانیں اور مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، قربانی دیں گے اور سامراج سے آزادی چھینیں گے --- جہاد کے موقع پر تم ہمیں دیکھو گے کہ ہم گولیوں کے سامنے یہ کہتے ہوئے ڈٹ جائیں گے: اے جنت کی ہواؤں، آؤ ہماری طرف، آؤ ہماری طرف"۔

میں نے پوچھا: "کیا آپ کی جماعت کے پاس مال و دولت ہے؟" انھوں نے فرمایا: "ہماری جماعت سب سے زیادہ غریب ہے اور سب سے زیادہ دولت مند بھی۔ ہمارا باقاعدہ سرمایہ تو اخوان کے چندے اور اعانتیں ہیں، البتہ فی الواقع اخوان سے وابستہ کارکنوں کی ساری دولت ہماری دولت ہے۔ جب ہم نے یہ مرکز خریدنے کا فیصلہ کیا، اس وقت اخوان کے بیت المال میں کچھ بھی نہیں تھا۔ اخوان نے ایک ہی دن میں ۱۶ ہزار پاؤنڈ ادا کردیے۔ ہم نے یکم فروری کو اعلان

کیا کہ ہمیں ایک اخبار اور پریس کی ضرورت ہے جس کی لاگت تقریباً ڈھائی لاکھ پاؤنڈ ہے، کیونکہ ہم مشرق وسطیٰ میں اسی قسم کا سب سے بڑا ادارہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اخوان نے دو ہفتوں میں ۲لاکھ اور ۲۰ ہزار پاؤنڈ پیش کردیے‘‘۔

میں نے کہا: ’’آپ کی کچھ چیزیں مجھے اچھی نہیں لگتی ہیں‘‘۔ انھوں نے کہا: ’’وہ کیا ہیں؟‘‘ میں نے کہا: ’’دین کی تبلیغ، کیونکہ اس سے مصری قوم کی وحدت پارہ پارہ ہوجائے گی‘‘۔ انھوں نے (قرآن کی آیت تلاوت کرتے ہوئے) کہا: ’’اللہ تمھیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنھوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمھیں تمھارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے‘‘۔ (الممتحنة ۶۰:۸)

میں نے کہا: ’’آپ اپنے اراکین سے یہ تقاضا کیوں کرتے ہیں کہ وہ زیادہ بحث مباحثہ نہ کریں؟‘‘ انھوں نے کہا: ’’مناظرہ بازی اور فضول بحث سے کوئی بھلائی حاصل نہیں ہوتی‘‘۔ میں نے کہا: ’’آپ ان سے یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ زیادہ ہنسی مذاق نہ کیا کریں‘‘۔ انھوں نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ سے ملا ہوا دل پُرسکون اور سنجیدہ ہوتا ہے اور سنجیدگی ہی جہاد کا طرۂ امتیاز ہے‘‘۔ (انورالجندی، حسن البنا، ص ۱۱۷-۱۲۲)

***

ترجمان القرآن حاصل کیجیے

۱- **مکتبہ اسلامیہ**، پرانی غلہ منڈی، لالہ موسیٰ، ضلع گجرات
۲- **سید نیوز ایجنسی**، تحصیل روڈ دینہ، ضلع جہلم
۳- **آفاق نیوز ایجنسی**- جہانگیر سائیکل ڈیلر، جی ٹی روڈ، سرائے عالمگیر
۴- **عمران بک سینٹر**، مین بازار، بچیکی، ضلع شیخوپورہ
۵- **الاخوان بک ڈپو**، کھڑہ سکھر ال، تحصیل و ضلع خوشاب
۶- **پبلک نیوز ایجنسی**، الٰہ آباد، براہ چونیاں، ضلع قصور

ایوارڈ یافتہ مصنف محمد صغیر قمر کے قلم سے

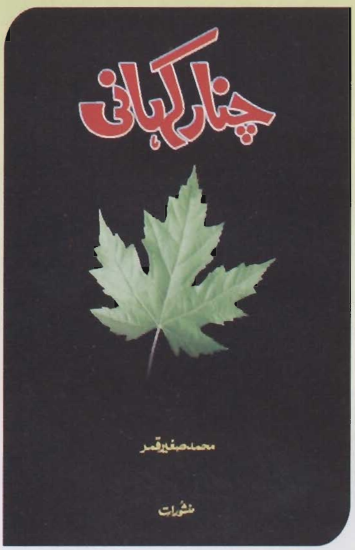

چنار کہانی

- پستیوں میں گری امتِ رسولِ عربی ﷺ کا نوحہ
- مملکتِ خداداد کے حکمرانوں کی کم ہمتی کا مرثیہ
- عالمی نمبردار کے سامنے گھٹنے ٹیکتی ''مسلم قیادت'' کا احوال
- روشن ماضی، تاریک حال اور تابندہ مستقبل

ایسی کتاب جو آپ کے دل کی آواز ہے

سفر بلاد غرب کے

- ایک سفرنامہ جو آپ کو حال سے ماضی میں لے جاتا ہے۔
- مستقبل کی صورت گری کرتا ہے۔
- جس میں مصنف اور تاریخ ساتھ ساتھ سفر کرتے ہیں۔

آپ ایک بار پڑھیں گے...... بار بار پڑھیں گے۔

منشورات

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ 54790، فون: 042-543 4909، فیکس: 042-543 2194

MANSHURAT@HOTMAIL.COM